یاسمین حمید

پیدائش: ۱۹۵۱ء

تصانیف: پسِ آئینہ، حصارِ در و دیوار، آدھا دن آدھی رات، فنا بھی ایک سراب

کتبہ کون لکھے گا؟

حاصلاتِ تعلّم: اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ: ۱- درسی کتاب میں شامل اصنافِ نظم کا تجزیہ تحریر کر سکیں۔ ۲- نظم کو اس کے اجزا، خصوصیات، اصطلاحات اور تصورات کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۳- اشعار سن کر محظوظ ہو سکیں اور اُن کے محاسن کا ادراک کر سکیں۔ ۴- کسی ادبی رسالے یا مخزن کے لیے اپنی تحریریں بھیج سکیں۔

ابھی پہلا ستارہ ڈھونڈتے ہو تم
ابھی تو روشنی آنکھوں تلک پہنچی نہیں ہے
جب شکست و ریخت کی منزل سے آگے
سیکڑوں نوری برس تسخیر ہو جائیں گے
تب تم آسماں کی آخری حد پر
زمیں زادوں کی باتیں سُن رہے ہو گے
خلا اندر خلا سیّارہ گاہیں اپنی کم آباد دُنیا کو پکاریں گی
زمیں بھی آشنا دستک پہ چونکے گی
مگر پھر کون بولے گا؟
گلستاں، رنگ، خُوش بُو
چہچہاتے پیڑ اور چنگھاڑتے جنگل
اکیلے کیا کریں گے

شہروں شہروں گھومتے دن رات
کس کو تھپکیاں دے کر سُلائیں گے، جگائیں گے
کسی ویران قریے میں
الاؤ سینکتے ہاتھوں کی بے مصرف لکیریں
اپنے ہونے کا گلہ کس سے کریں گی
پتھروں کی، برف کی جانب پلٹتی زندگی کو
کون پُرسا دینے آئے گا
خلااندر خلا گنجان سیّاروں کے سارے خواب
بے تعبیر رہ جائیں گے تو اس سانحے پر
کون روئے گا
زمیں زادوں کا کتبہ کون لکھے گا؟

(ماخوذاز: فنا بھی ایک سراب)